عیونُ اخبارِ الرضاؑ

جلد اوّل و دوّم

تالیف

الشیخ الصدوقؒ بن بابویہ

مترجم

سید تبشر الرضا کاظمی (مرحوم)

منیر الحسن جعفری

مکتبۃ الرضا

لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم!

الحمد للہ رب العلمین الرحمٰن الرحیم!

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب: عیون اخبار الرضاؑ

جلد: اوّل ودوّم

مولف: الشیخ الصدوق بن بابویہؒ

مترجم: سید تبشر الرضا کاظمی ومنیر الحسن جعفری

کمپوزنگ: سید امجد علی کاظمی

تعداد: ۵۰۰

قیمت:

طبع: اوّل

ناشر: سید منتظر مہدی کاظمی۔ سید منتصر مہدی کاظمی
مکان نمبر ۷۴۱، سٹریٹ نمبر ۲۲، جی-۹/۱، اسلام آباد
فون نمبر ۲۲۵۶۵۶۵-۰۵۱

ملنے کا پتہ: مکتبۃ الرضا
8- بیسمنٹ میاں مارکیٹ غزنی سٹریٹ
اردو بازار لاہور۔ فون: 042-7245166

... کے درمیان فاصلہ ہوگا اور میں نے یہ کلام جناب رسولخداؐ سے سنا تھا۔

(۲۹۸)-----حضرت امام علی بن موسیٰ الرضاؑ نے اپنے آباؤ اجداد کے حوالے سے حضرت علیؑ سے جناب رسولخداؐ کی یہ حدیث نقل فرمائی کہ آنحضورؐ نے فرمایا! یا علیؑ! میں نے پروردگار سے اپنے لئے کوئی ایسا سوال نہیں کیا جو میں نے تمہارے (علیؑ کے) بارے میں نہ کیا ہو۔ سوائے اس کے کہ خدائے عزوجل نے مجھے مخاطب کر کے کہا کہ نبوت تیرے لئے ہے اور تیرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا لہذا تو خاتم النبیینؐ ہے اور علیؑ خاتم الاوصیاء۔

یا علیؑ! ناشپاتی میرے اور تمہارے لئے اللہ کا تحفہ:

(۲۹۹)-----اسی حوالے سے منقول ہے کہ حضرت امام رضاؑ نے اپنے آباؤ اجداد کے حوالے سے حضرت علیؑ سے یہ روایت نقل فرمائی کہ حضرت علیؑ فرماتے ہیں ایک دن جب میں جناب رسولخداؐ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ناشپاتی تناول فرما رہے تھے۔ آپؐ نے اس ناشپاتی کا ایک ٹکڑا میری طرف بڑھایا اور فرمایا! یا علیؑ! اسے کھاؤ۔ یہ حق تعالیٰ کی طرف سے میرے اور تمہارے لئے تحفہ بھیجی گئی ہے۔ میں نے اس میں ہر طرح کی لذت پائی ہے۔

اس کے بعد آنحضورؐ نے فرمایا! یا علیؑ! جو شخص تین دن مسلسل ناشتے میں علی الصبح (نہار منہ) اسے کھائے اس کے ذہن اور منہ میں ''صفا'' پیدا ہوگی اور اس کا دل علم وحکمت سے سرشار ہوگا اور اسے شیطان اور اس کے چیلوں کے لشکر کے شر سے امان میسر ہوگی۔

(۳۰۰)-----اسی حوالے سے حضرت علیؑ بن ابی طالبؑ روایت فرماتے ہیں کہ جناب رسولخداؐ نے فرمایا! یا علیؑ! جب بھی کوئی کھانا پکواؤ کوشش کیا کرو زیادہ تر گوشت ہی پکواؤ۔ (یعنی یخنی) اس لئے کہ وہ ''احدا للحمین'' ہے اور اس سے زیادہ سے زیادہ ہمسایوں کو فائدہ مل سکتا ہے وہ اس طرح کہ اگر انہیں گوشت نہ مل سکا تو کم از کم انہیں گوشت کا شوربا تو مل جائے گا (اور وہ شوربا بھی گوشت ہی کا ایک حصہ ہے۔ اس لئے اسے احدا للحمین یعنی گوشت کے دو حصوں میں سے ایک کے نام سے تعبیر کیا گیا ہے۔ مترجم)

(۳۰۱)-----اسی حوالے سے منقول ہے کہ حضرت علی بن ابی طالبؑ نے جناب رسولخداؐ کی یہ حدیث بیان فرمائی کہ آنحضورؐ نے فرمایا۔ یا علیؑ تمام لوگ مختلف درختوں سے پیدا کئے گئے لیکن مجھے (محمدؐ کو) اور تمہیں ایک ہی درخت سے خلق کیا گیا میں (محمدؐ) اس درخت کی اصل (جڑ) ہوں اور تو (علیؑ) اس درخت کا تنہ ہے حسنؑ اور حسینؑ اس کی شاخیں (ٹہنیاں) ہیں جبکہ ہمارے شیعہ (پیروکار) اس درخت کے پتے ہیں پس جو کوئی بھی اس درخت کی کسی بھی شاخ (ٹہنی) سے آویزاں ہو جائے خدائے عزوجل اسے بہشت بریں میں داخل فرمائے گا۔

علم کا خزانہ محمدؐ اور علیؑ علم کی کنجی:

(۳۰۲)-----حضرت امام علی بن موسیٰ الرضاؑ نے اپنے آباؤ اجدادؑ کے حوالے سے جابر بن عبداللہ انصاری کی یہ روایت بیان فرمائی کہ جناب رسولخداؐ نے فرمایا! میں (محمدؐ) علم کا خزانہ ہوں اور علیؑ اس خزانے کی کنجی ہے پس جو کوئی بھی اس خزانے کو حاصل کرنا چاہتا ہے اسے چاہیئے کہ وہ اس خزانے کی کنجی کو حاصل کرے۔

(۳۰۳)-----حضرت علی بن موسیٰ الرضاؑ نے اپنے آباؤ اجدادؑ کے حوالے سے بیان فرمایا کہ حضرت علی بن ابی طالبؑ کا ارشاد ہے کہ بہترین چیز ہدیہ (تحفہ) دینا ہے اس لئے کہ یہ تمام حوائج (حاجات) کی کنجی ہے۔

(۳۰۴)-----اسی حوالے سے جناب رسولخداؐ کی یہ حدیث بھی نقل کی گئی ہے کہ آپؐ نے فرمایا: ہدیہ کرنے (تحفے دینے) سے دلوں میں پایا جانے والا کینہ (دشمنی) ختم ہوتا ہے۔

(۳۰۵)-----حضرت علی بن موسیٰ الرضاؑ نے اپنے آباؤ اجدادؑ کے حوالے سے حضرت علیؑ بن ابی طالبؑ کی زبانی یہ حدیث رسولؐ نقل فرمائی کہ آنحضورؐ نے فرمایا! خیر و بھلائی ان لوگوں سے طلب کرو جو خوش اخلاق ہیں اس لئے کہ ان کا کردار ہی بھلائی کا سزاوار ہے نہ کہ ان کے غیر کا کردار یعنی ان لوگوں کا کردار جو تلخ کلامی سے پیش آنے والے ہیں۔

(۳۰۶)-----اسی حوالے سے منقول ہے کہ آنحضورؐ نے فرمایا! میں خاتم الانبیاءؐ ہوں اور علیؑ خاتم الاوصیاءؑ۔

(۳۰۷)-----اسی حوالے سے منقول ہے کہ آنحضورؐ نے فرمایا! جمعہ کے دن روزہ رکھ کر اسے دوسرے ایام سے جدا نہ کرو یعنی اگر تم جمعہ کے دن روزہ رکھو تو تمہیں چاہیئے کہ اس سے قبل (جمعرات) یا بعد کے دن (ہفتے) کو بھی روزہ رکھو۔

(۳۰۸)----- اسی حوالے سے منقول ہے کہ جناب ختمی مرتبتؐ نے فرمایا! رات کو چراغ بجھا کر سویا کرو تا کہ کہیں چوہا آ کر اس کے فتیلہ کو نہ کھینچ سکے اور اس طرح گھر اور اس میں موجود چیزوں کو آگ نہ لگے۔

(۳۰۹)-----اسی حوالے سے منقول ہے کہ جناب رسولخداؐ نے فرمایا! ''ترنجبین'' بنی اسرائیل پر نازل ہونے والے کھانے (من وسلویٰ) میں سے ہے اور اس میں آنکھوں کے لئے شفاء ہے جبکہ ''برنی کھجور'' جسے (عرب) ''عجوہ'' بھی کہتے ہیں بہشت کے پھلوں میں سے ہے اور ''زہر'' سے شفاء حاصل کرنے کا ذریعہ (معالج سم)۔

(۴۰۰)-----اسی حوالے سے منقول ہے کہ جناب امیر المومنینؑ نے فرمایا! میں نے مخنث کو اس کے پیشاب خارج ہونے کی جگہ (مخرج بول) سے اس کی میراث دلائی (یعنی امامؑ نے بتایا ہے کہ مخنث کو اس کی میراث دینے کے لئے ضروری ہے کہ اس کے مخرج بول کا معائنہ کیا جائے اگر لڑکے کی علامت ہو تو اسے بیٹے کا حصہ جبکہ اگر لڑکی کی نشانی ہو تو اسے بیٹی کا حصہ دیا جائے گا۔ مترجم)۔

☆☆☆☆☆